فتاوے

سوال ۔ اگر پیش امام اپنے نابالغ بچے کو اپنے ساتھ دائیں طرف تعلیم کی غرض سے کھڑا کر کے نماز پڑھے تو کیا اس کو دو امام قرار دیا جائیگا اور کیا ایسا کرنے سے مقتدی کی نماز میں خلل واقع ہوگا اور کیا امام گنہگار ہوگا۔ عبدالحلیم پٹنہ

جواب :۔ (۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نواسی حضرت امامہ بنت زینب کو فرض نماز پڑھانے کی حالت میں دوش اقدس پر اٹھا رکھا تھا جب رکوع اور سجدہ کیلئے جھکتے تو اُن کو دوش مبارک سے زمین پر اتار دیتے (بخاری مسلم وغیرہ)

(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں بیٹھکر اس طرح فرض نماز پڑھائی تھی کہ حضرت ابوبکرؓ آپ کے پہلو میں دائیں جانب کھڑے ہو کر آپ کی اقتدا کر رہے تھے اور بقیہ مقتدی آپ کے پیچھے تھے (بخاری مسلم وغیرہ) معلوم ہوا کہ امام کے اپنے ساتھ نابالغ بچہ کو کندھے پر اٹھائے رکھنے سے یا بغرض تعلیم دائیں جانب کھڑا کرنے سے یا کسی بالغ مقتدی کو اپنے پہلو میں کھڑا رکھنے سے مقتدیوں کی نماز میں کوئی خلل نہیں واقع ہوتا اور نہ امام گنہگار ہوتا ہے اور نہ ان کو دو امام قرار دیا جائے گا ہاں مناسب یہ ہے کہ نابالغ بچوں کو مردوں کی صف کے پیچھے کھڑا کیا جائے۔ عن عبدالرحمن بن غنم قال قال ابومالک الاشعری الا احدثکم بصلوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فاقام الصلوۃ فصف الرجال وصف الغلمان خلفھم ثم صلی بھم فذکر صلوتہ ثم قال ھکذا صلوۃ امتی (مسند احمد وابوداود)

سوال ۔ پیش امام دوسری رکعت کے بعد بیٹھنا بھول گیا تو تیسری رکعت پڑھکر تشہد کیلئے بیٹھے یا نہیں؟ یا چوتھی رکعت پوری کر کے تشہد پڑھے اور سجدہ سہو کا کر کے سلام پھیرے؟ مقتدی نے تیسری رکعت میں لقمہ دیا تب بھی امام نہیں بیٹھا اور چوتھی رکعت ختم کر کے سلام کے بعد کہا کہ تیسری رکعت میں بیٹھنا کچھ ضروری نہیں ہے۔ سائل مذکور

جواب ۔ امام جب چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد بیٹھنا بھول جائے تو تیسری رکعت کے بعد نہ بیٹھے کیونکہ یہ قعدہ کا محل نہیں ہے۔ چوتھی رکعت پوری کر کے تشہد اور درود و دعا پڑھکر دو سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے۔ مقتدیوں کا تیسری رکعت میں امام کو قعدہ کرنے کیلئے لقمہ دینا درست نہیں ہے۔ قعدہ اولی واجب ہے۔ بھول جانے کی صورت میں سجدہ سہو سے اس کی تلافی ہو جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں قعدہ اولی بھول گئے تو تیسری رکعت کے بعد قعدہ نہیں کیا بلکہ چوتھی رکعت پوری کر کے دو سجدہ سہو ادا فرما کر سلام کیا (بخاری مسلم وغیرہ)

سوال ۔ نماز تہجد سفر یا بیماری یا نیند کی غفلت وغیرہ سے چھوٹ جائے اور وتر کا وقت بھی نہ ہو تو کیا کرے؟ نماز قضا کرنے سے گنہگار ہوگا یا نہیں۔ وتر نماز میں دعائے قنوت پڑھنا بھول گیا تو کیا کرے سجدہ سہو کر کے سلام پھیرے یا دھرا دے؟ سائل مذکور